سوال نمبر 2: قرآن مجید سے بیان کردہ مصارف زکوٰۃ کون سے ہیں؟ زکوٰۃ کے معاشی اثرات بیان کریں۔ اور اس کی تقسیم سے کیسے اسلامی معاشرے میں غربت کو ختم کیا جا سکتا ہے؟

جواب:-

"وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ"

اے ایمان والو نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دو۔

1- زکوٰۃ تعارف

زکوٰۃ ماہ شعبان 2 ہجری کو حکم نازل ہوا جو کہ ہر صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے۔ اللہ کا حکم ہے۔ اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہوتی ہے۔ اس میں زکوٰۃ کا نظام لازمی ہے۔ زکوٰۃ طاقت سے بھی لی جا سکتی ہے۔ زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف حضرت عمر نے جہاد کیا تھا۔ زکوٰۃ مال کو پاکیزہ کرتی ہے۔ اور یہ معاشرے کے استحکام کا ذریعہ ہے۔

جو سونا چاندی کو جمع کر کے رکھتے ان
قیامت کے دن ان کی پیٹھ کو
پر داغ جائے گا (القرآن مفہوم)

2- زکوٰۃ کے معنی و مفہوم

زکوٰۃ کے معنی ہیں پاک کرنا
اور یہ مال کو پاکیزہ کرتی ہے:

3- زکوٰۃ کتنی رقم پر فرض ہے

زکوٰۃ (2.5%) ڈھائی فیصد ہے اور یہ
ساڑھے سات تولے سونے اور باون تولے
چاندی پر فرض ہے۔ بارانی زمین پر 10 اور
نہری پر کچھ ہے۔ جبکہ پانچ اونٹوں پر
ایک بکری اور 30 گائے پر ایک بکری اور
40 بکریوں پر ایک بکری کی زکوٰۃ ہے۔

4- زکوٰۃ کے لیے شرائط

زکوٰۃ غیر مسلم سے نہیں لی جا سکتی
ہے۔ اس کی درج ذیل شرائط ہیں

- غیر مسلم سے نہیں لی جاسکتی ہے
- انسان جو عقل و حواس میں نہیں ہوں
- یتیم بچوں سے نہیں لی جاسکتی
- مسافروں سے نہیں لی جاتی
- غلاموں سے زکوٰۃ نہیں لی جاسکتی

5- زکوٰۃ کے مصارف

زکوٰۃ کے مصارف درج ذیل آٹھ ہے
ذیل ہیں

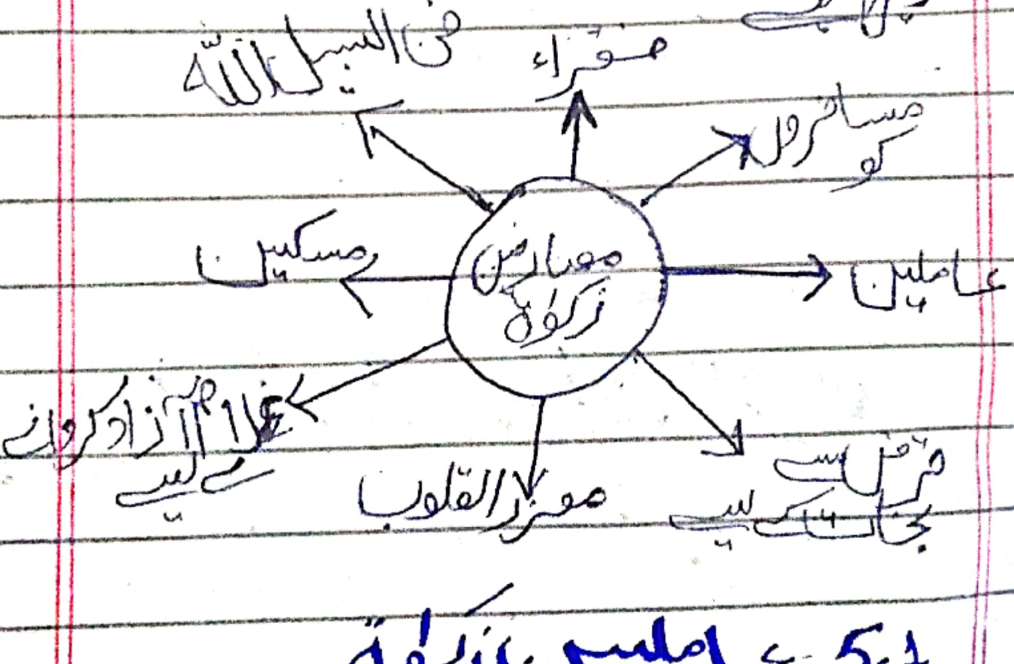

5.1 عاملین زکوٰۃ

جو لوگ زکوٰۃ اکٹھی کرتے ہیں

5.2 فقراء زکوٰۃ

جو دست طلب بلند کرتے ہیں

5.3. مؤلفۃ القلوب

جو دل سے اسلام قبول کر چکے ہوں

5.4 مسکین زکوٰۃ

جو لوگ ضرورت مند ہوں
مگر دست طلب بلند نہ کرتے ہوں۔

5.5 قرض کی ادائیگی کے لیے
زکوٰۃ ادا کی جا سکتی ہے

5.6. غلاموں کو آزاد کروانے کے
لیے

5.7. مسافروں کو زکوٰۃ دی جا سکتی
ہے

5.8. اللہ کی راہ میں فی السبیل اللہ
دی جا سکتی ہے

6- زکوٰۃ کے سماجی اثرات

زکوٰۃ کے سماجی اثرات
درج ذیل ہیں۔ جو معاشرے
میں فلاح کے لیے ضروری ہیں
ان اثرات کے بغیر معاشرے میں استحکام
ممکن نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

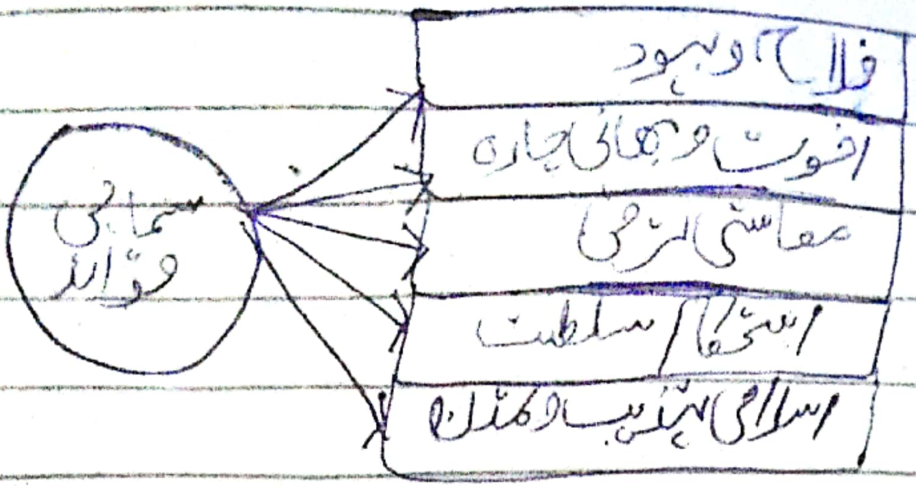

6.1 زکوٰۃ فلاح و بہبود کا ذریعہ ہے

زکوٰۃ سے معاشرے میں فلاح و بہبود کا ذریعہ ہے۔ معاشرے سے غربت و افلاس کو ختم کر کے امن قائم کرتی ہے

6.2 اخوت و بھائی چارہ کا فروغ زکوٰۃ

جب امراء زکوٰۃ کو غریبوں کا حق سمجھ کر اپنا فرض سمجھے اور بغیر مانگے دے گے۔ لوگوں میں اخوت کا جذبہ پیدا ہوگا جو معاشرے کی فلاح کے سبب فروغ ہے

"اے ایمان والو زکوٰۃ دو اور اپنے پاک [illegible]"
[illegible]

معاشی ترقی زکوٰۃ سے ممکن ہے

جب تمام لوگوں کو معاشرے میں ان کا حق بغیر مانگے ملے گا تو یہ معاشرے کی ترقی کا باعث ہوتا ہے اور یہ کسی بھی معاشرے کے لیے فخر کی بات ہے

6.4 اسلامی سلطنت کا استحکام

معاشرے میں ترقی کے ملکی خزانے کو ٹیکسوں کے ذریعے بھرا جاتا ہے جبکہ اس کا مؤثر ذریعہ زکوٰۃ ہے۔

6.5 اسلامی تہذیب و تمدن

معاشرے میں اسلامی تہذیب و تمدن پیدا ہوتا ہے۔ تمام امراء مستحقین کو ان کا حق بغیر مانگے دیتے ہیں تو معاشرے میں امن قائم ہوتا ہے معاشرہ اسلامی مثال بن جاتا ہے

7. زکوٰۃ سے مہنگائی کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

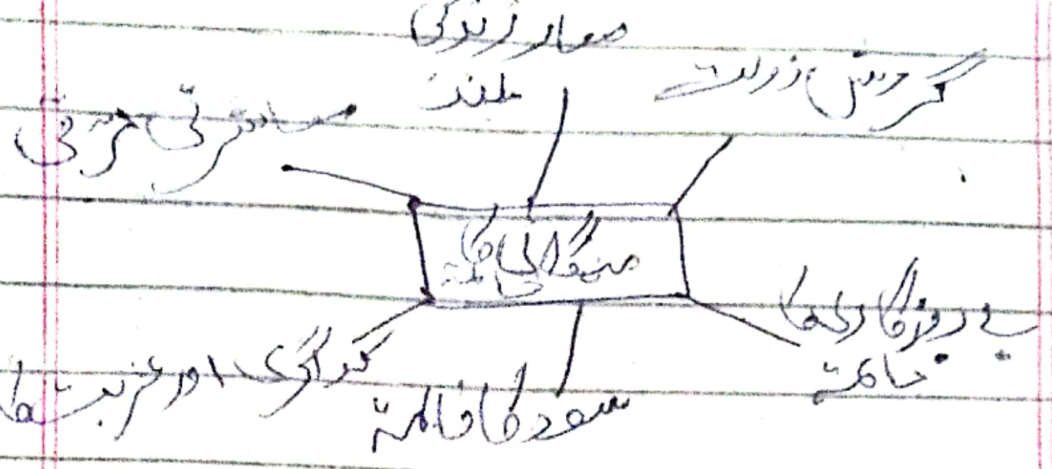

7.1 گردش دولت میں دولت اہم کردار ادا کرتی ہے

گردش دولت سے دولت چند ہاتھوں میں جمع نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ تمام افراد تک پہنچ جاتی ہے اور قرآن پاک میں بھی اللہ فرماتا ہے

"دولت مالدار کے چند ہاتھوں میں ہی نہ گردش کرتا رہے"

7.2 معاشرتی ترقی زکوٰۃ سے ممکن ہے

جب امیر لوگ غریب لوگوں کا حق دیتے ہیں تو اس سے معاشرے میں اہم کام ہوتا ہے

معاشی برائی کا خاتمہ

5.3 - بے روزگاری کا خاتمہ

جب دولت گردش کرتے ہوئے مزدوروں کے ہاتھوں میں جائے گی تو وہ اپنے اپنے پیروں پر کھڑے ہو گئے

بے شک مفلسی کفر تک لے جاتی ہے (الحدیث)

(5.4) غربت اور گداگری کا خاتمہ

غربت اور گداگری معاشرے کے لیے لعنت ہے۔ جو کہ زکوٰۃ کے لیے ختم ہو جاتی ہے

5.5 - سود کا خاتمہ

سود مغرب کی ایجاد ہے۔ جو کہ ٹیکسوں کی صورت میں عوام سے لیا جاتا ہے۔

یہ عوام کو مفلسی میں دھکیلتا ہے اور دیمک کی طرح کھا جاتا ہے۔ زکوٰۃ سال بعد 2.5٪ ہے جو ہر انسان با خوشی دینے پر متاثر ہو جاتا ہے

ٹیکسوں کا خاتمہ

حکومت جب عوام سے خزانہ کم کرنے کے لیے چیزوں پر بھاری ٹیکس لگاتی ہے تو لوگ دولت کو چھپا لیتے ہیں۔ جس سے مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے

زکوٰۃ کی نفاذ

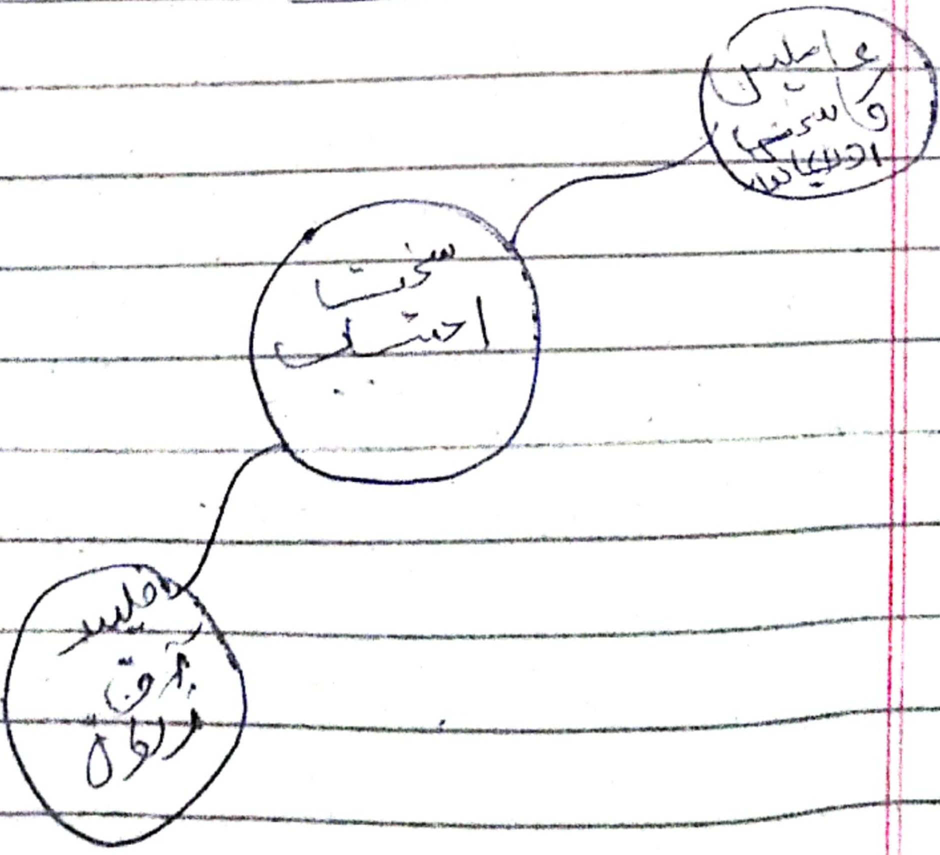

حاصل بحث

زکوٰۃ معاشرے میں استحکام پیدا کرتی ہے جب انسانوں کو اس کا حق بغیر سوال کیے مل جائے۔ مگر معاشرے میں سودی نظام اور بھاری ٹیکس جو لوگوں کو ختم کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں اس میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ امیر مزید امیر ہوتا اور غریب مزید غریب ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور ان میں نفرت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اس لیے اسلام نے زکوٰۃ کا نظام قائم کیا تاکہ دولت گردش میں رہے اور سب کو اس کا حق ملے

Scanned with CamScanner